قرآن کا سبق - 15d: رَاعِنَا مت کہو! (البقرۃ:104-105)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- "رَاعِنَا" کا لفظ نہ کہو بلکہ "اُنْظُرْنَا" کہو!
- یہود سے کہا گیا کہ وہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا احترام کریں اور ان کی فرماں برداری کریں۔
- اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم اور رحمت کے لیے جسے چاہتا ہے پسند فرماتا ہے۔

تلاوت و تشریح:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا	وَقُوْلُوا	انْظُرْنَا	وَاسْمَعُوْا ۭ
اے ایمان والو!	نہ کہو	"رَاعِنَا" 1	اور کہو	"اُنظُرْنَا"	اور سُنو، 2

وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ 104	مَا يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور کافروں کے لیے	عذاب ہے	دردناک۔	نہیں چاہتے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا 3

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَلَا	الْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ
اہلِ کتاب میں سے	اور نہ	مشرکین	کہ	نازل کی جائے تم پر	کوئی بھلائی 4

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ	وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ 105
تمہارے رب کی جانب سے،	اور اللہ خاص کر لیتا ہے	اپنی رحمت سے	جسے چاہتا ہے، 5	اور اللہ	بڑے فضل والا ہے۔

1 جب کبھی رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم مسلمانوں سے خطاب فرماتے تو یہود دخل اندازی کرتے ہوئے کہتے: ہمارا خیال رکھیے (ہماری طرف دیکھیے)۔
عربی زبان میں اس کے لیے "رَاعِنَا" کا لفظ استعمال ہوتا ہے، لیکن یہود جان بوجھ کر اسے بگاڑ کر ادا کرتے اور "رَاعِيْنَا" (ہمارا چرواہا) کہتے۔

- دراصل وہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی توہین کرنا اور مجلس کو خراب کرنا چاہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو وہ لفظ استعمال کرنے سے منع کیا اور اس کے بجائے دوسرا لفظ "اُنْظُرْنَا" (ہماری طرف دیکھیے) کہنے کا حکم دیا۔

2 اگر وہ اچھی طرح سے سنتے تو انہیں اس بات کا سوال کرنے کی ضرورت ہی نہ پڑتی کہ دوبارہ دہرائیے، کیونکہ خود رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم بہت صاف صاف بات کیا کرتے تھے۔

- کافر اسے کہتے ہیں جو حق کے واضح ہو جانے کے بعد بھی اس کا انکار کرے۔

3 مدینہ کے یہود مسلمانوں سے حسد کرتے تھے اور ان کے لیے کسی بھی قسم کی اچھائی کو پسند نہیں کرتے تھے۔ اسی طرح وہ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ساتھ توہین آمیز سلوک کر کے مجلس میں انتشار پیدا کرنا چاہتے تھے۔

4 خیر: ہر اچھی چیز، جیسے کتاب، پیغمبر، اسلام اور مسلمانوں کی فتح اور کوئی بھی مادی چیز۔

5 دوسروں کی فکر مت کرو؛ کیونکہ اللہ ہی ہے جو اپنی رحمتیں اور نعمتیں عطا کرتا ہے۔ بس اسی سے خیر کی بھیک مانگو کہ وہی تمام نعمتوں کا مالک ہے۔

- جب کبھی اللہ اپنے کسی فضل کا اور رحمت کا ذکر کرے تو ہمیں فوراً اللہ سے اس کی بھیک مانگ لینا چاہیے۔ جیسے ہم دعا کر سکتے ہیں: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْـَٔلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ (اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں تیرے فضل کا اور تیری رحمت کا)۔

حدیث: قرآن ایک ایسا عظیم الشان اور بہترین تحفہ ہے کہ اس کی پیروی کر کے ہم اونچائیوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’بے شک اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن) کے ذریعہ کچھ قوموں کو بلند کرتا ہے تو کچھ قوموں کو اس کے ذریعے گرا دیتا ہے‘‘۔ (مسلم: 817)

تصور و احساس: تصور کیجیے کہ جب کچھ لوگ کسی انسان سے خوش نہ ہوں اور اس کے خلاف اپنے دلوں میں نفرت رکھتے ہوں تو کیا ہو گا؟ یقیناً وہ لوگ اس شخص کو اور اس کے پیغاموں کو نقصان پہنچانے کی کوششوں میں لگے رہیں گے۔

غور و فکر:

- سیکھنے کے دوران ہمیشہ مخلص رہیے، اپنے استاد کا احترام کیجیے اور دوسروں سے بات چیت کے دوران غلط الفاظ کا استعمال ہرگز مت کیجیے۔
- جب ہم کسی کو غلط الفاظ اور رویہ استعمال کرتے ہوئے دیکھیں تو ہمیں چاہیے کہ ہم انہیں دوستانہ انداز میں اور نرم مزاجی کے ساتھ ان کی اصلاح کریں؛ تاکہ وہ سمجھ سکیں کہ صحیح طریقہ کیا ہے۔

دعا: اے اللہ! ہمیں رسول اللہ ﷺ کی حدیثوں کو سننے اور پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔

احتساب: ہم اپنے ٹیچرس، والدین اور اپنے بڑوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں، خاص طور پر اس وقت جب وہ ہماری اصلاح کریں یا کسی اچھے کام میں ہمیں مشورہ دیں۔

پلان: ان شاء اللہ! میں حدیث کی اور سیرت رسول ﷺ کی کسی کتاب کا مطالعہ کرنے کا پلان بناؤں گا۔

اسماء و افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء		
واحد	جمع	معانی
رَبٌّ	أَرْبَاب	رب
فَضْلٌ	أَفْضَال	فضل

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے								
کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
ذ	ن ظ ر	نَظَرَ	يَنْظُرُ	اُنْظُرْ	نَاظِر	مَنْظُوْر	نَظَر	دیکھنا
ذ	ك ف ر	كَفَرَ	يَكْفُرُ	اُكْفُرْ	كَافِر	مَكْفُوْر	كُفْر	کفر کرنا
ک	ع ظ م	عَظُمَ	يَعْظُمُ	اُعْظُمْ	عَظِيْم	–	عِظَم	بڑا ہونا
خا	ش ي أ	شَاءَ	يَشَاءُ	شَأْ	شَاءٍ	مَشِيْء	شَيْئ	چاہنا
إخ+	خ ص ص	اِخْتَصَّ	يَخْتَصُّ	اِخْتَصِصْ	مُخْتَصّ	مُخْتَصّ	اِخْتِصَاص	خاص کرنا

مشقی سوالات

1. ’’رَاعِنَا‘‘ اور ’’اُنْظُرْنَا‘‘ کا کیا مطلب ہے؟
2. یہود نے ’’رَاعِنَا‘‘ کو کس طرح بدل دیا تھا؟
3. ’’وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ‘‘ کا کیا مطلب ہے؟

اسکول پروجیکٹ: ’’بڑوں کا احترام‘‘ سکھانے کے لیے اسکول میں کسی ایک ہفتہ میں مختلف پروگرامس کیجیے۔ اس ہفتہ میں ہر کلاس میں جائیے اور تین سے پانچ منٹ میں طلبہ کو بتائیے کہ بڑوں کا احترام کیسے کرنا چاہیے اور اس کے فائدے اور نہ کرنے کے نقصانات بتائیے۔ انٹرویل میں ہر کوئی اپنے ساتھی سے کم از کم پانچ منٹ اس تعلق سے بات کرے کہ کس طرح بڑوں کے ساتھ عزت سے پیش آنا چاہیے۔